مولاؑ ہو

گود میں لے کے دستِ خدا نے کہا، فاطمہؑ وارثِ کربلا آ گیا
بولیں زہراؑ مبارک ہو یا مرتضیٰؑ، زیارتِ وارثہ مولا ہو

چہرا قرآن کی ترجمانی، موجِ کوثر کی لب پر روانی
آنکھیں نورِ محمدؐ کی ثانی، مثلِ حیدرؑ ہے زورِ بیانی
یہ حسینؑ ہے یہ حسینؑ ہے

بولیں زہراؑ محمدؐ کا فرمان ہے، جاگتا بولتا یہ جو قرآن ہے
اِس کی رگ رگ میں بھی خونِ عمرانؑ ہے، سب کا آقا ہے تو مولا ہو

گھر میں زہراؑ کے جو رَت جگا ہے، نورِ خالق کا یہ معجزہ ہے
ہر طرف کربلا کربلا ہے، وجد میں آج خاکِ شفا ہے
یہ حسینؑ ہے یہ حسینؑ ہے

بولیں پڑھ کر حدیثِ کساء سیدہؑ، یا علیؑ رکنِ تحتِ کساء آ گیا
پڑھ کے جبرئیلؑ کہتے ہیں صلِ علیٰ، مرحبا مرحبا مولا ہو

خوش حسنؑ اب ہیں حسنینؑ بن کر، بھائی آیا سکوں چین بن کر
بولے حیدرؑ میرے نین بن کر، رونقِ دین و حرمین بن کر
یہ حسینؑ ہے یہ حسینؑ ہے

266

سیدہؑ کے لبوں پر تبسم کھِلا، نورِ مولود تھا ہو بہو مصطفیٰؐ
اور تیور یہ کہتے تھے ہے مرتضیٰؑ، جس نے دیکھا کہا مولا ہو

حُرؑ کی قسمت پہ تھی شادمانی، ہو گیا پل میں جنت مکانی
بولا یارب تری مہربانی، مل گیا حوضِ کوثر کا پانی
یہ حسینؑ ہے یہ حسینؑ ہے

غازی عباسؑ کی روح حاضر ہوئی، اور قدموں پہ بہرِ سلامی جھکی
رخ پہ شبیرؑ کے تھی نمایاں خوشی، کہہ رہی تھی وفا مولا ہو

کربلا کو معلیٰ بنایا، وارثِ دینِ احمدؐ جو آیا
جشن خاکِ شفا نے منایا، اور یہ پیغام رضوان لایا
یہ حسینؑ ہے یہ حسینؑ ہے

دیکھا ریحانؔ دنیا نے منظر نیا، آیا جنبش میں جھولا جو شبیرؑ کا
ہو کے خوش اِک فرشتہ یہ کہتا ہوا، تمکنت سے اُڑا مولا ہو